بس اور بائک کی ٹکر میں 3 افراد ہلاک

بہرائچ (ایس این بی)

تھانہ حلقہ ریسا کے ریسا موڑ پر اتوار کی پٹرول پمپ کے سامنے بہرائچ و ایا نانپارہ ہائی وے پر شام تقریباً 5 بجے بس اور بائک میں زبردست ٹکر ہوگئی۔ جائے حادثہ پر بائک ڈرائیور 20 سال سہیل کی موت ہوگئی جبکہ اس کی پھوپھی اور 16 سالہ لڑکی کی علاج کیلئے لے جاتے وقت راستے میں موت ہوگئی۔ پولیس نے بس کو قبضے میں لے لیا ہے۔ موقع سے بس ڈرائیور فرار ہوگیا ہے۔ اطلاع کے مطابق پچپن خان ولد صوبیدار خان ساکن رویداس نگر ریسا کا بیٹا سہیل (20) اپنی پھوپھی نسرن جہاں اہلیہ جبریل عرف خوشی ساکن جوداہن پورہ وکاس تھانہ مہیڑا اور سیمن بنت جبریل کو بائک پر بٹھا کر جوداہن پورہ چھوڑنے جارہا تھا۔ وہ بائک سے جیسے ہی ریسا موڑ کے پاس نیشنل ہائی وے پمپ پر پہنچا اسی وقت بہرائچ کی جانب سے آرہی بس نے پیچھے سے ٹکر ماردی۔ جائے حادثہ پر ہی بائک ڈرائیور سہیل کی موت ہوگئی۔ وہیں نسرن جہاں اور سیمن شدید طور پر زخمی ہوگئیں جن کو علاج کیلئے لے جاتے وقت راستے میں موت ہوگئی۔ پولیس نے بس کو قبضے میں لے لیا ہے۔ ریسا موڑ چوکی انچارج کنہیا کشت نے بتایا کہ بائک سوار نوجوان اور 2 خواتین کی موت ہوگئی ہے۔ لاشوں کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کیلئے بھیج دیا گیا ہے۔ بس ڈرائیور فرار ہے۔ تحریری ہے۔

تعلیم جیسے شعبوں میں بیٹیوں کی ترقی میں مدد کریں: آنندی بین پٹیل

گورنر اور وزیر مالیات نے ونوبا سیوا آشرم برتارا میں نوتعمیر بلڈنگ کا افتتاح کیا

شاہجہانپور (ایس این بی)

اترپردیش کی گورنر آنندی بین پٹیل اور وزیر مالیات سریش کمار کھنہ ونوبا سیوا آشرم برتارا پہنچے اور سب سے پہلے بینک آف بڑودہ برانچ کی نئی عمارت کا فیتہ کاٹ کر افتتاح کیا۔ اس سلسلے میں انھوں نے ونوبا بھاوے کے مجسمے کو وندنے کے بار پہنائے اور راجیہ سبھا کو آپریشن فنڈ سے بنے نو تعمیر شدہ اہنسا آڈیٹوریم لائبریری بلڈنگ کا افتتاح کیا اور اس کا دورہ کیا۔ انھوں نے آشرم کے احاطے میں لگائی گئی نمائش کا بھی دورہ کیا۔ نمائش میں سیلف ہیلپ گروپس کی خواتین کی تیار کردہ مصنوعات کو سراہا گیا۔ ڈاکٹر شنکر کمار سانیال کی صدارت میں نندنی لوک متزا اور ونوبا کا نفرنس پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ مہمان خصوصی گورنر آنندی بین پٹیل اور مہمان اعزازی وزیر مالیات سریش کمار کھنہ نے 259 سیلف ہیلپ گروپوں میں 3 کروڑ 65 لاکھ 41 ہزار روپے کا سی سی ایل کا علامتی چیک تقسیم کیا۔ انھوں نے ونوبا بھاوے کے افکار پر مبنی کتابیں بھی جاری کیں۔

اپنے خطاب میں مہمان خصوصی آنندی بین پٹیل نے کہا کہ ونوبا سیوا آشرم کے تمام لوگوں نے اپنی پوری زندگی غریبوں کی زندگیوں کو بہتر بنانے کیلئے وقف کردی ہے۔ انھوں نے کہا کہ یہ سیکھنے کے ساتھ ساتھ اسے دل سے لینے کا موقع ہے۔ ایسے آشرموں کی مدد کی جانی چاہئے۔ تعلیم وغیرہ جیسے شعبوں میں بیٹیوں کی ترقی میں مدد کریں۔ لوگ معاشرے کی طرح طرح کی برائیوں کو ترک کردیں جو خاندان کو تباہ کردیتی ہیں۔ ہمیں ونوبا اور گاندھی جی کے خیالات پر عمل کرنا چاہئے۔ لوگوں کو اپنا فرض نہیں بھولنا چاہئے اور اس پر توجہ دینی چاہئے۔ انھوں نے کہا کہ لوگ اپنے ضعیف والدین کو آشرم میں چھوڑ جاتے ہیں جنھوں نے زندگی میں مختلف جھمیلوں اور ان کی تعلیم یا پرورش کی ہو۔ انھیں اپنے پاس رکھو اور ان کی خدمت کرو۔ گورنر نے ضلع سطح کے افسران سے کہا کہ تمام بچوں کے اسکول جانے کو یقینی بنائیں اور کوئی بچہ تعلیم سے محروم نہ رہے۔ بچوں کو اچھی تعلیم دلانے کیلئے اسکولوں میں کوششیں کریں اور انھیں ان کے روشن مستقبل کیلئے مقابلے کیلئے تیار کریں تاکہ بچے آئی اے ایس، آئی پی ایس وغیرہ بن سکیں۔

مہمان اعزازی سریش کمار کھنہ نے کہا کہ گاندھی جی کا گرام سوراج اس آشرم کے خیال کے پیچھے تحریک کا ذریعہ لگتا ہے۔ انھوں نے کہا کہ ونوبا بھاوے کا بنیادی خیال لوگوں کی خدمت کرنا تھا۔ ونوبا سیوا آشرم کے بانی رمیش بھیا نے ونوبا بھاوے کی حیات و خدمات پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ انھوں نے کہا کہ آج کی سوچ تھرددی پر مبنی ہے۔ ونوبا کے خیالات کو ماں گنگا کی طرح بہنا ہے۔ ان کے خیالات پر بحث کیلئے ملک میں بڑی کانفرنسیں منعقد کی جارہی ہیں۔ نندنی لاگ متزا اور ونوبا کانفرنس پروگرام میں مختلف لوگوں نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ مختلف شعبوں میں بہترین کام کرنے والے لوگوں کو بھی اعزاز سے نوازا گیا۔ اس موقع پر ضلع پنچایت چیئرپرسن ممتا یادو، ضلع مجسٹریٹ امیش پرتاپ سنگھ، دو دل کے ایم ایل اے اروند کمار سنگھ، پوایاں کے ایم ایل اے جیت رام، کوآپریٹیو بینک کے چیئرمین ڈی پی ایس راٹھور، بھاجپا ضلع صدر کے سی مشرا، میئر سرار چناور ما، پولیس سپرنٹنڈنٹ اشوک کمار مینا، نجیب رائے، مولا بہن، پوم شری اُس اندر الایات، سدھیر بھیا کوئل و دیگر افسران اور سیوا آشرم سے وابستہ لوگ موجود تھے۔

مختصر خبریں

لاکھوں کے زیورات ونقدی چوری

لکھیم پور کھیری (ایس این بی) تھانہ حیدرآباد حلقہ کے موضع بیلوا میں گزشتہ شب نامعلوم چوروں نے پیچھے سے گھر میں داخل ہوکر لاکھوں کی مالیت کے زیورات اور نقدی وغیرہ پر ہاتھ صاف کردیا۔ پولیس معاملے کی جانچ کررہی ہے۔ موصول تفصیلات کے مطابق تھانہ حیدرآباد کے موضع بیلوا میں رہنے والے شیام نرائن کے گھر میں گزشتہ شب چور گھر کے پیچھے سے اندر داخل ہوگئے۔ گھر والوں کے مطابق دو رات کے وقت کھلی جگہ پر سو رہے تھے۔ گھر کے کمروں میں کنڈی لگادی گئی تھیں۔ گھر کے اندر داخل ہوئے چوروں نے صندوقوں کے قفل توڑ کر اندر رکھے لاکھوں مالیت کے زیورات اور نقدی پر ہاتھ صاف کردیا۔ اس واقعہ کا علم گھر کے لوگوں کو اس وقت ہوا جب وہ نیند سے بیدار ہوئے۔ شیام نرائن نے پولیس کو تحریری دی ہے۔ تھانہ انچارج دیپک تیواری نے بتایا کہ معاملے کی جانچ کی جارہی ہے۔ جانچ میں معاملہ اگر سچ ملا تو رپورٹ درج کی جائے گی۔ ادھر چوری کی واقعہ کے بعد گاؤں میں خوف کا ماحول ہے۔

سُرسید کسی ایک فرد کا نام نہیں، ایک تحریک کا نام ہے

شعبۂ اردو، چودھری چرن سنگھ یو نیورسٹی، میرٹھ میں سر سید ایجوکیشنل سوسائٹی کی میٹنگ منعقد

میرٹھ (شکیل سیفی / ایس این بی)

انسان علم کے بغیر کچھ بھی نہیں۔ معاشرے میں تعلیم ہی ترقی کی ضامن ہے۔ اسی وجہ سے سرسید نے بھی تعلیم کو ہی سب سے زیادہ اہمیت دی اور خاص کر جدید تعلیم کو۔ آج ہم یہاں جو سرسید کے نام پر اکٹھا ہوئے ہیں ہم سبھی کا فرض ہے کہ ہم ان کے مشن یعنی تعلیم کو گھر گھر تک پہنچائیں بغیر کسی تفریق یا مذہب وملت کے۔ ہم ایسے اسکول، کالجز، یونیورسٹیز، مدارس و مکاتب کے ذمہ داران سے رابطہ کریں جن کے یہاں ذہین طالب علم ہیں اور جو آگے بڑھ کر کچھ کرنا چاہتے ہیں لیکن مالی مشکلات کی وجہ سے ان کو آگے بڑھنے میں پریشانی ہے، ہماری سوسائٹی ایسے تمام طلباء وطالبات کو منتخب کرکے مدد فراہم کرنے کو یقیناً ہم اس مشن میں ضرور کامیاب ہوں گے۔ یہ بالفاظ تھے سر سید ایجوکیشنل سوسائٹی کے صدر معروف سماجی کارکن اور ڈاکٹر ہاشم رضا زیدی کے جو شعبۂ اردو، چودھری چرن سنگھ یونیورسٹی، میرٹھ کے پریم چند سیمنار ہال میں منعقد سرسید ایجوکیشنل سوسائٹی کی میٹنگ میں اپنے صدارتی خطبے کے دوران ادا کررہے تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سرسید کسی ایک فرد کا نام نہیں بلکہ ایک تحریک کا نام ہے۔ اس کے قبل پروگرام کا آغاز کے فرائض ڈاکٹر ہاشم رضا زیدی نے انجام دیے۔ نظامت ذا کٹر شاداب علیم اور شکریے کی رسم ناظر ایجوکیشنل سوسائٹی کے صدر آفاق احمد خاں نے ادا کی۔

اس موقع پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے سابق وزیر حکومت اتر پردیش ڈاکٹر معراج الدین احمد نے کہا کہ یقیناً یہ آپ کی محبت، عقیدت، احترام اور داب نوازی کا بین ثبوت ہے کہ آپ اس شبہ دگری میں اس ہستی کے نام پر جس نے تاریک راہوں کو علم کی روشنی سے منور کردیا اور اپنی پوری زندگی قوم کی بھلائی کے لیے وقف کردی۔ یہ شعبہ، اردو کی بہترین کوشش ہے کہ اس عظیم ہستی کے مشن کو آگے بڑھانے میں لگا ہوا ہے۔ آفاق احمد خاں نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ایک مدت سے سرسید ایجوکیشنل سوسائٹی سرسید کے خواب کو پورا کرنے میں لگی ہوئی ہے۔ ہماری کوشش رہتی ہے کہ زیادہ سے زیادہ لوگوں تک سرسید کے مشن کو پھیلائیں۔

معروف ادیب وناقد اور صدر شعبہ اردو پروفیسر اسلم جمشید پوری نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بلاشبہ مفکر قوم معروف وانشور اور ماہر تعلیم سرسید احمد خاں نے جہالت کے اندھیروں کو دور کرکے علم کی جس شمع کو روشن کیا تھا آج اس کی روشنی پورے عالم کو منور کررہی ہے۔ آج کی اس میٹنگ کا مقصد یہ ہے کہ ہم اس کے دائرے کو مزید بڑھائیں۔ ساتھ ہی ہمارا مقصد سر سید فنڈ کے ذریعے بلا تفریق مذہب وملت ایسے ذہین طلبہ وطالبات کی مدد کرنا ہوا گے تو بڑھنا چاہتے ہیں لیکن مالی حالات کی وجہ سے تعلیم کو چھوڑنے پر مجبور ہوجاتے ہیں۔ اگر ہم اپنے اس مقصد میں کامیاب ہوجاتے ہیں تو یقیناً سرسید کو سچا خراج عقیدت ہوگا۔ میٹنگ میں سابق جنیئر بیس پیلا ووہ، سید معراج الدین، ڈاکٹر ارشاد سیانوی، ڈاکٹر انکا وششٹھ، سیدہ مریم الٰہی، سلیم سیفی، شاہد من، شیشو، سلیم اور شاہد وغیرہ موجود رہے۔

اسکول وکالج کے بچوں کو علماء، ائمہ اور مساجد سے قریب کرنا وقت کی اہم ضرورت: مولانا عبداللہ قاسمی

متین الحق اکیڈمی کے تحت 2/روزہ دینی سمر کیمپ کا کامیاب انعقاد، آخری نشست میں بچوں کو انعامات سے نوازا گیا

کانپور (پریس ریلیز)

جمعیۃ علماء اترپردیش کے سابق صدر حضرت مولانا متین الحق اسامہ قاسمی کی یاد میں قائم ''متین الحق اکیڈمی'' کے زیر اہتمام اسکول وکالجوں کے طلباء کے لئے مولانا امین الحق عبداللہ قاسمی نائب صدر جمعیۃ علماء اترپردیش کی نگرانی میں دو روزہ ''دینی سمر کیمپ'' کا انعقاد جامعہ محمدیہ اشرف العلوم کالا بیگری میں کیا گیا۔ جس میں بچوں کو عقائد، عبادات اور مسنون دعائیں سکھائی گئیں اور شریعت کے مطابق زندگی گزارنے کی ترغیب وتلقین کی گئی۔ گزشتہ شب شریک بچوں کا امتحان لیا گیا اور پوزیشن حاصل کرنے والوں کو امتیازی انعامات سے بھی نوازا گیا۔

نماز مغرب کے بعد شریک 127 بچوں کا جائزہ لے کر ان میں سے 21 بچوں کو منتخب کیا گیا۔ اس کے بعد ان کا مقابلہ ہوا۔ جس میں پہلی پوزیشن حاصل کرنے والے محمد عبدالرحمٰن چمن گنج کو -/3100 روپے اور ثرائی اور دوسری پوزیشن حاصل کرنے والے محمد تابش کے ڈی اے کالونی جاجمئو وعدین تبریز لاری اپارٹمنٹ جاجمئو کو 21-22 سو روپے کا نقد اور ثرائی اور تیسری پوزیشن حاصل کرنے والے عادل سیمنٹ پوکھر پور جاجمئو کو -/1100 روپے نقد اور ثرائی انعام کے طور پر دیا گیا۔ بھی شریک طلباء کو نقد وثرائی وغیرہ بھی انعام کے طور پر دیا گیا۔

آخری نشست سے خطاب کرتے ہوئے مدرسہ کے ناظم مولانا امین الحق عبدالشید قاسمی نے کہا کہ اسکول وکالج کے بچوں کو علماء، ائمہ اور مساجد سے قریب کرنا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے، اس کے لئے کمیٹیوں کے ذمہ داران، متولیان اور ائمہ حضرات ہر مسجد کے تحت چھوٹے بچوں کیلئے الگ جگہ مختص کرنے پر غور کرنا چاہئے۔ مولانا عبداللہ نے کہا کہ یہی بچے ہمارا مستقبل ہیں، ان کو مساجد سے قریب کرنے کیلئے بہتر اور پرکشش نظام بنانے کی ضرورت ہے۔

تقسیم انعامات کی نشست سے خطاب کرتے ہوئے مفتی عبدالرشید قاسمی چیئرمین حق ایجوکیشن اینڈ ریسرچ فاؤنڈیشن کانپور نے بچوں کو پرسنالٹی ڈیولپمنٹ کے تناظر میں بتاتے ہوئے کہا کہ اپنے اندر کیسے کلمار پیدا کریں۔ زندگی کو بہتر اور اسلامی طریقے گزارنے کے خاص طور سے کن کن چیزوں کو اختیار کریں اور کن باتوں سے گریز کریں۔ اس موقع پر مولانا کلیل احمد مظاہری، مولانا نورالدین احمد قاسمیے بھی خطاب کیا۔

پروگرام کی نظامت کے فرائض مولانا امین الحق عبداللہ قاسمی اور مولانا حذیفہ قاسمی نے انجام دئے۔ پروگرام میں طلباء اور ان کے سرپرستوں کے علاوہ اہل محلہ اور اس کے علاوہ علماء کرام نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ کامیابی کے ساتھ پروگرام کرانے پر مولانا امین الحق عبداللہ قاسمی اور پوری ٹیم کو مبارک باد دی گئی۔

3 افراد پر 5 لاکھ روپے رنگداری مانگنے کا الزام

دیوبند (ایس این بی)

دیوبند کے محلہ پٹھان پورہ کے گھی تگران کے باشندہ مہتاب نے بستری شیلٹر سمیت 3 افراد پر 5/ لاکھ روپے رنگداری مانگنے کا الزام لگایا۔ متاثرہ شخص نے کوتوالی میں دی گئی تحریری شکایت میں کہا کہ جب پولیس کو معاملے کی اطلاع دی گئی تو ملزمان نے انہیں لاتوں اور گھونسوں سے مارکر دھمکی دی کہ یاتو ان دو نیچے کی صورت میں بچوں کو اغوا کرنے کی دھمکی دی۔ مہتاب نے بتایا کہ گزشتہ کئی روز قبل بھی ملزم نے اس کے ساتھ مار وپیٹ کی تھی۔ اس نے قصائے میں اس کی اطلاع دی تو ملزم انتقام لینے کی فراق میں لگے رہا، یہی نہیں، 6 جون کو ملزمان بھنیساروں کے ساتھوں کے گھر میں داخل ہوئے اور ان پر حملہ کیا اور 5/ لاکھ روپے رنگداری کا مطالبہ کیا اور انتہا ہوا کہ 5/ لاکھ روپے کا انتظام نہ کیا تو بچوں کو قتل اور اغوا کرنے کی دھمکی دی۔ متاثرہ نے پولیس سے اپنی جان و مال کے تحفظ کی فریاد کرتے ہوئے ملزمان کیخلاف قانونی کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ کوتوالی انچارج نے کہا کہ تحقیقات کے بعد کارروائی کی جائے گی۔

دہشت گردانہ حملہ کیخلاف ہندو تنظیموں کا احتجاج

پتلا نذرِ آتش، پاکستان اور دہشت گردی کے خلاف نعرے بازی، سخت برہمی کا اظہار

دیوبند (ایس این بی)

ویشنو دیوی کٹرا سے شیو کھوڑی عقیدت مندوں کو لے کر جارہی بس پر دہشت گردانہ حملے پر سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے بجرنگ دل نے دہشت گردی کا پتلا جلایا اور صدر جمہوریہ کو میمورنڈم بھیج کر دہشت گردانہ سرگرمیوں پر قابو پانے کے لیے سخت اقدامات کرنے کا مطالبہ کیا۔ بدھ کو بجرنگ دل کے علاقائی کوآرڈی نیٹر مکنت رانا کی قیادت میں کارکنوں نے جی ٹی روڈ پر دہشت گردی کا پتلا نذر آتش کیا۔ اس کے بعد ایس ڈی ایم اکبر ورما کے ذریعہ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کو ایک میمورنڈم بھیجا۔ جس میں کہا گیا ہے کہ 9 رجون کو وشنو دیوی کٹرا سے شیو کھوڑی جانے والے عقیدت مندوں کی بس پر دہشت گردانہ حملے میں 10/ ہندو یاتری مارے گئے تھے۔ اس واقعہ سے پورے ملک کے لوگ صدمے میں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر ایک طویل عرصے سے پاکستان کی سرپرستی میں دہشت گردی کا شکار ہے۔ دفعہ 370/ ہٹائے جانے کے بعد بھی دہشت گرد ہندوؤں کی شناخت کر کے انہیں مار رہے ہیں۔ بجرنگ دل ہلاک ہونے والے عقیدتمندوں کو خراج عقیدت پیش کرتا ہے اور مرنے والوں کے اہل خانہ کو مناسب معاوضہ اور زخمیوں کے بہتر علاج کا مطالبہ کرتا ہے۔ میمورنڈم دینے والوں میں وگ دیپ شرما، شیشم شرما، بنٹی سینی، راجن، وشال سینی، وکرانت، جینت، اتل، جتن وغیرہ موجود تھے۔

سہارنپور: این ڈی اے سرکار کی حلف برداری کے دن ویشنو دیوی جارہے عقیدت مندوں کی بس پر دہشت گردانہ حملہ کے خلاف ملک گیر احتجاج کے تحت آج یہاں بجرنگ دل اور وشو ہندو پریشد کے لوگوں نے ضلع کلکٹریٹ ترابہ پر انسانی زنجیر بنا کر زبردست احتجاج کیا اور دہشت گردی کا پتلہ نذر آتش کیا اور بزدلانہ حرکت کیلئے پاکستان کو مورد الزام ٹھہرایا۔ یہاں سے جلوس کی شکل میں نعرے بازی کرتے ہوئے ضلع کلکٹریٹ پہنچ کر صدر جمہوریہ کے نام میمورنڈم دیا اور الزام لگایا کہ پاکستان کی شہ پر دہشت گردوں نے یہ حرکت کی ہے۔ بجرنگ دل اور وشو ہندو پریشد کے لیڈروں نے کہا کہ پاکستان کی شہ پر ہندوستان میں دہشت گردی پھر پاؤں پسار رہی ہے جس سے ہندو سماج میں غم وغصہ ہے اور ہندو سماج اس کو برداشت نہیں کرے گا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ سرکار کو اس دہشت گردی کا سر کچل دینا چاہئے ورنہ ہندو سماج اور ہندو تنظیمیں اس کا منھ توڑ جواب دینا جانتی ہے۔ احتجاج کی قیادت شہر بجرنگ دل کے نونیر ایکسٹینک نے کی۔ احتجاج میں سیکڑوں نوجوان شامل تھے۔ واضح رہے کہ ویشنو دیوی جاتے ہوئے عقیدتمندوں کی بس پر جو حملہ کشمیر کے علاقہ میں 9 جون کو ہوا تھا اور اس میں 10 بے قصور لوگوں کی جانیں گئی ہیں۔

کھلے مقامات پر نہ کی جائے قربانی: ڈی سی پی

عیدالاضحیٰ کے سلسلے میں امن کمیٹی کی میٹنگ

لال گوپال گنج، پریاگ راج (ایس این بی)

متامی پولیس چوکی کیپٹن میں منگل کی شب عیدالاضحیٰ کے پیش نظر امن کمیٹی کی میٹنگ کا انعقاد کیا گیا جس میں عوام سے فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور خلوص سے تہوار منائے جانے کی اپیل کی گئی۔ اس موقع پر پولیس افسران کے علاوہ معزز افراد موجود رہے۔

امن کمیٹی کی میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے ڈی سی پی گنگا نگر اسپیشک بھارتی نے کہا کہ حکومت کی گائیڈ لائن کے مطابق کسی کو بھی عوامی مقامات پر قربانی کرنے کی اجازت نہیں ہے۔ باقیات کو بھی زمین میں دفن کردیں۔ اس سے آلودگی کے امکان نہیں رہیں گے۔ انھوں نے عوام سے بھائی چارے، اخوت اور پرسکون ماحول میں تہوار منائے جانے کی اپیل کی۔ نمائندہ جنیئر پرسن ممتاز احمد نے تہوار کے پیش نظر صفائی، پانی اور شاہراہوں پر روشنی کے انتظامات بہتر رکھنے کی لوگوں کو یقین دہانی کرائی۔ اس موقع پر سابق جنیئر پرسن پردیپ کیسروانی، محمد دانش فاروقی، ارشاد احمد، ارشد کمال، اشتیاق احمد، راجندر اگروال و دیگر باشندگان موجود رہے۔

کنبہ کے لوگوں پر گری دیوار، بھائی-بہن سمیت 3 ہلاک

زخمی میاں-بیوی کی حالت سنگین، ضلع اسپتال میں بھرتی

بہرائچ (ایس این بی)

ضلع کے موضع بھگوان پور مافی میں چھت پر سو رہے ایک کنبے پر پڑوسی کی خستہ حال دیوار گر گئی۔ حادثے میں میاں-بیوی سمیت 5 افراد زخمی ہوگئے۔ ملبے سے باہر نکال کر سبھی کو ضلع اسپتال میں بھرتی کرایا گیا لیکن بیٹے وبیٹی اور بھانجے کی موت ہوگئی۔ میاں-بیوی کی حالت سنگین ہے۔ رشتہ دار سمیت 3 افراد کی موت سے کہرام مچ گیا ہے۔

رام گاؤں تھانہ حلقہ کے گاؤں پنچایت بھگوان پور مافی ساکن رئیس ولد بدلو منگل کی رات کو اپنے کنبے کے لوگوں کے ساتھ گہری نیند میں سو رہے تھے۔ رات 3 بجے سے 4 بجے کے درمیان رئیس کے پڑوسی محمد حسین ولد انسان کی خستہ حال دیوار اچانک چھت پر سو رہے لوگوں کے اوپر گر گئی۔ دیوار گرنے سے رئیس (35)، بیوی شریف النساء (30)، بیٹا غفران (5)، بیٹی مصباح (3) اور پڑھنے کیلئے رہ رہا رئیس کا بھانجہ عمران (10) ولد عظیم ساکن موضع دوبھا ملبے میں دب گئے۔ دیوار گرنے پر ملبے کے نیچے دبے لوگوں کی چیخ وپکار سن کر آس پاس کے لوگ موقع پر جمع ہوئے۔ اطلاع ملتے ہی انچارج انسپکٹر ششی کمار رانا پولیس فورس کے ساتھ موقع پر پہنچ گئے اور دیہی عوام کی مدد سے زخمیوں کو ملبے سے باہر نکالا گیا۔ ایمبولنس سے سبھی زخمیوں کو ضلع اسپتال پہنچایا گیا جہاں صبح 4:30 بجے ڈاکٹر نے غفران اور رئیس کے بھانجے عمران کو مردہ قرار دے دیا جبکہ میاں-بیوی اور بیٹی کا علاج ضلع اسپتال میں شروع ہوا۔ کچھ دیر بعد مصباح (3) کی حالت نازک ہونے پر اسے لکھنؤ ریفر کردیا گیا۔ لکھنؤ جاتے وقت لڑکی کی بھی موت ہوگئی۔ انچارج انسپکٹر نے بتایا کہ لاشوں کو پوسٹ مارٹم کیلئے بھیج دیا گیا ہے۔ انھوں نے بتایا کہ میاں-بیوی کی بھی حالت نازک ہے۔

خالی ہے خستہ حال مکان: انچارج انسپکٹر ششی کمار رانا نے بتایا کہ موقع پر بھگوان پور مافی کے رہنے والے محمد حسین ولد انسان کا مکان آس پاس ہے۔ محمد حسین کا مکان دو منزلہ بنا ہوا ہے اور پوری طرح خستہ حال ہے جس کی دیوار رئیس کے چھت پر گرنے سے حادثہ ہوا ہے۔ محمد حسین پورے کنبے کے ساتھ بیگم پور بازار میں کرایہ کے مکان میں رہ رہے ہیں۔

وزیر اعلیٰ نے لیا نوٹس، ملے گا معاوضہ: دیوار کے نیچے دب کر بھائی-بہن اور ایک رشتہ دار کی موت کے واقعہ کا نوٹس وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے لیا ہے۔ انھوں نے افسران کو موقع پر پہنچ کر راحت اور بچاؤ کام کرنے کی ہدایت دی۔ ضلع مجسٹریٹ مونیکا رانی نے بتایا کہ ضلع اسپتال پہنچ کر زخمیوں کی خیریت دریافت کی گئی۔ انھوں نے بتایا کہ ورثا کو 4-4 لاکھ روپے کی مالی مدد مہیا کرائی جائے گی۔

'دبچپن بچاؤ مہم' کے تحت بیداری پروگرام

لکھیم پور کھیری (ایس این بی)

گولا کے کرشک سماج انٹر کالج میں 'بچپن بچاؤ مہم' کے تحت بیداری پروگرام منعقد ہوا۔ اس پروگرام میں بطور مہمان خصوصی کالج کے منیجر وسابق ایم پی روی پرکاش ورما نے کہا کہ اس کی مہم ضلع کو چائلڈ فرینڈلی بنانا ہے۔ اس کیلئے وہ اسکولوں کے ساتھ مل کر پورے ضلع میں اس مہم کو مسلسل آگے بڑھا رہے ہیں۔ پروگرام کی صدارت کررہے کالج کے پرنسپل نے طلباء وطالبات سے اپیل کی کہ وہ اپنے حقوق و فرائض کو جانیں اور خود کے ساتھ ساتھ دوسروں کو بھی آگے بڑھنے میں مدد کریں۔ پروگرام کے دوران ڈاکٹر انل کمار، اوم پرکاش یادو، دیویندر سنگھ، سارریکا رانی وغیرہ موجود رہے۔